جاندار کی بنی ہوئی تصویریں ضائع کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بس انسانوں کی ہی تصویریں ہیں، انہیں ضائع کرنے کا کیا طریقہ ہے، جلا دینا یا پھاڑ دینا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

انسانوں کی تصویروں کو کسی بھی طریقے سے ضائع کیا جاسکتا ہے؛ کیونکہ اصل ان کا ختم کرنا ہے، چاہے وہ انہیں پھاڑنے کے ذریعے ہو، یا جلانے کے ذریعے یا ان تصویروں کے چہروں پر سیاہی وغیرہ لگا کر انہیں محو کر دینے کے ذریعے ہو۔

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "حضور سرورعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا، احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ426، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4456

تاریخ اجراء: 29جمادی الاولیٰ1447ھ/21نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net